

اکنامکس

میشٹ



کلاس: 12th

مضمون: اکنامکس

باب 10: پاکستان کا بنکاری نظام
(مشقی سوالات)

سوال 1: نیچے دیئے گئے ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. درج ذیل میں سے کسی کو نوٹ جاری کرنے کا اختیار حاصل ہوتا ہے؟

(ا) تجارتی بینک

(ب) فہرستی بینک

(ج) مرکزی بینک ✓

(د) تعاونی بینک

2. سٹیٹ بینک آف پاکستان تمام فہرستی بینکوں کا کتنے فی صد حصہ زر نقد کی صورت میں اپنے پاس محفوظ رکھتا ہے؟

(ا) 20%

(ب) 15% ✓

(ج) 10%

(د) 5%

3. پاکستان میں کس سال میں تجارتی بنکوں کو قومی تحویل میں لیا گیا؟

(ا) 1970

(ب) 1972

(ج) 1974

(د) 1977

4. درج ذیل میں سے کون سا بنک بعض حالات میں بحیثیت مرکزی بنک بھی اپنے فرائض سر انجام دیتا ہے؟

(ا) مسلم کمرشل بنک

(ب) نیشنل بنک

(ج) حبیب بنک

(د) صنعتی مالیاتی بنک

5. درج ذیل میں کون سا بنک ملک کے بازار زر کا ناظم ہوتا ہے؟

(ا) تجارتی بنک

(ب) نیشنل بنک

(ج) مرکزی بنک

(د) خصوصی مالیاتی بنک

سوال 2: درج ذیل جملوں میں دی گئی خالی جگہیں پُر کریں۔

1. نیشنل بنک آف پاکستان کو معرض وجود میں آیا۔

جواب: 1949ء

وضاحت: نیشنل بنک آف پاکستان ملک کا پہلا تجارتی اور سرکاری بینک تھا جو قومی مالی نظام کو منظم کرنے کے لیے قائم کیا گیا۔

2. بازار سرمایہ میں قرضے جاری کیے جاتے ہیں۔

جواب: طویل المیعاد

وضاحت: بازار سرمایہ میں کمپنیاں اور ادارے سرمایہ بڑھانے کے لیے طویل مدت کے قرضے اور حصص جاری کرتے ہیں۔

3. زرعی ترقیاتی بنک دو بنکوں اور کو ضم کر کے معرض وجود میں آیا۔

جواب: زرعی بنک، ترقیاتی بنک

وضاحت: پاکستان میں زرعی ترقیاتی بنک قائم کرنے کے لیے سابقہ زرعی اور ترقیاتی بینکوں کو ملا کر نیا ادارہ بنایا گیا تاکہ کسانوں اور زرعی شعبے کو آسان قرضے فراہم کیے جا سکیں۔

4. اشیا کی خرید و فروخت میں انٹرنیٹ کا استعمال کہلاتا ہے۔

جواب: ای کامرس (E-Commerce)

وضاحت: ای کامرس میں صارف اور کمپنی کے درمیان مالی لین دین اور اشیا کی خریداری آن لائن کی جاتی ہے۔

55. قومی تحویل میں جانے سے پہلے پاکستان میں تجارتی بنکوں کی تعداد تھی۔

جواب: 33

وضاحت: پاکستان میں قومی تحویل کے نفاذ سے قبل 33 تجارتی بینک فعال تھے جو ملک کے مالیاتی نظام میں سرگرم تھے۔

سوال 4: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجئے۔

1. متناسب زر محفوظ کے اصول سے کیا مراد ہے؟

جواب:

تجارتی بینکوں کو اپنے جمع شدہ ڈپازٹس کا مخصوص حصہ مرکزی بینک کے پاس محفوظ رکھنا ضروری ہے۔

مثال: اگر کسی بینک کے پاس 100 لاکھ روپے جمع ہیں اور متناسب زر محفوظ کا تناسب 10% ہے، تو بینک کو 10 لاکھ روپے مرکزی بینک کے پاس رکھنا ضروری ہوگا۔

2. مرکزی بینک کو حساب گھر کا بینک کیوں کہتے ہیں؟

جواب:

کیونکہ مرکزی بینک دیگر بینکوں کے لیے مالیاتی ذخائر اور حسابات کا انتظام کرتا ہے۔

مثال: سٹیٹ بینک آف پاکستان تجارتی بینکوں کے پاس موجود نقد رقم کا ریکارڈ رکھتا ہے اور ضرورت پڑنے پر قرضہ بھی دیتا ہے۔

3. بازار سرمایہ کی تشکیل سے کیا مراد ہے؟

جواب: یہ وہ منڈی ہے جہاں کمپنیوں اور اداروں کے حصص، بانڈز اور طویل المیعاد قرضے جاری اور خریدے جاتے ہیں۔

مثال: کسی کمپنی کے حصص اسٹاک ایکسچینج میں فروخت کرنا تاکہ نیا سرمایہ حاصل کیا جا سکے۔

4. نیشنل بینک آف پاکستان کا انتظام کس کے سپرد ہے؟

جواب: حکومت پاکستان

5. زرعی ترقیاتی بینک کے قلیل المیعاد اور طویل المیعاد قرضے کن مقاصد کے لیے جاری کئے جاتے ہیں؟

جواب:

قلیل المیعاد قرضے کسانوں کی فوری زرعی ضروریات کے لیے اور طویل المیعاد قرضے زرعی ترقی اور صنعتی منصوبوں کے لیے۔

مثال: کسان کو فصل کی بوائی کے لیے بیج خریدنے کا قرض دینا (قلیل الميعاد)
یا زرعی فیکٹری کے لیے سرمایہ کاری قرض دینا (طویل الميعاد).

سوال 5: درج ذیل سوالات کے جوابات تفصیل سے تحریر کریں۔

✨ سوال نمبر 1: پاکستان کی معاشی ترقی میں سٹیٹ بینک آف پاکستان کے کردار پر روشنی ڈالیں۔

❖ جواب:

سٹیٹ بینک آف پاکستان (State Bank of Pakistan) پاکستان کا مرکزی بینک ہے جو ملک کی معیشت اور مالیاتی نظام کو مضبوط بنانے میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ اس کے کردار کو درج ذیل نکات میں بیان کیا جا سکتا ہے:

1. زر کی مقدار کا کنٹرول:

سٹیٹ بینک زر کی مقدار کو منظم کرتا ہے تاکہ افراط زر (Inflation) یا زر کی قلت نہ ہو۔

مثال: اگر بازار میں نقدی کی مقدار زیادہ ہو تو سٹیٹ بینک شرح سود بڑھا کر قرضے کم کر دیتا ہے، جس سے افراط زر پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

2. بینکنگ نظام کی نگرانی:

سٹیٹ بینک تمام تجارتی بینکوں کے لیے قوانین اور اصول وضع کرتا ہے اور ان کی مالی حالت کی نگرانی کرتا ہے تاکہ مالیاتی نظام مستحکم رہے۔

مثال: بینکوں کو اپنے جمع شدہ ڈپازٹس کا ایک حصہ "متناسب زر محفوظ" کے طور پر سٹیٹ بینک میں رکھنا لازمی ہوتا ہے۔

3. قرضے اور سرمایہ کاری کی سہولت:

سٹیٹ بینک تجارتی بینکوں کو قرض فراہم کر کے اور اپنی کفالتیں مارکیٹ میں بیچ کر ملک میں سرمایہ کاری کے مواقع پیدا کرتا ہے۔

مثال: سرمایہ کار یا صنعت کار اسٹاک ایکسچینج کے ذریعے حصص خریدتے ہیں، جس سے کاروبار میں سرمایہ کاری بڑھتی ہے۔

4. افراط زر اور مہنگائی پر قابو:

سٹیٹ بینک شرح سود میں تبدیلی، قرضے کی مقدار، اور اسٹاک مارکیٹ کے انتظام کے ذریعے افراط زر کو کنٹرول کرتا ہے۔

مثال: اگر افراط زر بڑھ جائے تو سٹیٹ بینک مارکیٹ میں اپنی کفالتیں بیچ دیتا ہے تاکہ نقدی کی مقدار کم ہو اور قیمتیں مستحکم رہیں۔

5. معاشی ترقی میں معاونت:

سٹیٹ بینک ملک کی صنعتی، زرعی، اور تجارتی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ قلیل اور طویل المیعاد قرضے فراہم کر کے مختلف شعبوں کی ترقی ممکن بناتا ہے۔

مثال: زرعی قرضے کسانوں کو فصل اگانے اور نئی تکنیک استعمال کرنے میں مدد دیتے ہیں، جبکہ صنعتی قرضے فیکٹریاں قائم کرنے یا مشینری خریدنے کے لیے دیے جاتے ہیں۔

6. بین الاقوامی تجارت کا سہارا:

سٹیٹ بینک ملکی برآمدات اور درآمدات کو متوازن کرنے میں مدد دیتا ہے، تاکہ زر کی بیرونی قدر مستحکم رہے اور معیشت مضبوط ہو۔

مثال: برآمدات بڑھانے کے لیے کرنسی کی قدر میں مناسب تبدیلی کی جاتی ہے تاکہ غیر ملکی مارکیٹ میں پاکستانی اشیا سستی رہیں۔

7. معاشرتی استحکام:

سٹیٹ بینک کے اقدامات کے نتیجے میں عوام کی بچت، سرمایہ کاری، اور مالیاتی تحفظ ممکن ہوتا ہے، جس سے معاشی اور سماجی استحکام آتا ہے۔

مثال: بینکوں کے ذریعے لوگ محفوظ طریقے سے سرمایہ لگاتے ہیں اور مستقبل کے لیے مالی منصوبہ بندی کر سکتے ہیں۔

◆ نتیجہ:

سٹیٹ بینک آف پاکستان نہ صرف مالیاتی نظام کو مستحکم کرتا ہے بلکہ ملک کی معاشی ترقی، قیمتوں کی استحکام، سرمایہ کاری کے مواقع، اور صنعتی و زرعی ترقی میں بھی کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ اس کے بغیر پاکستان کی معیشت غیر مستحکم اور ترقی مشکل ہو جاتی ہے۔

✨ سوال نمبر 2: معاشی ترقی میں تجارتی بینکوں کے کردار پر روشنی ڈالیں۔

❖ جواب:

تجارتی بینک ملک کی معیشت میں ایک اہم ستون ہیں اور سرمایہ کاری، پیداوار، اور مالیاتی استحکام میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ ان کے کردار کو درج ذیل نکات میں بیان کیا جا سکتا ہے:

1. قرضے کی فراہمی:

تجارتی بینک مختلف شعبوں کو قلیل مدتی اور طویل مدتی قرضے فراہم کرتے ہیں، جس سے کاروبار، صنعت، اور زراعت میں سرمایہ کاری بڑھتی ہے۔

مثال: کسانوں کو فصل اگانے کے لیے قرضے اور صنعتکاروں کو فیکٹری یا مشینری کے لیے سرمایہ فراہم کرنا۔

2. سرمایہ کاری کے مواقع پیدا کرنا:

یہ بنک حصص، بانڈز، اور کفالتیں خریدنے اور بیچنے کے ذریعے سرمایہ کاری کے مواقع فراہم کرتے ہیں، جس سے کاروباری سرگرمیاں تیز ہوتی ہیں۔

3. معاشی استحکام:

تجارتی بنک مالیاتی نظام کو مستحکم رکھنے میں مدد دیتے ہیں، کیونکہ یہ لوگوں کی جمع شدہ رقم کو محفوظ رکھتے ہیں اور سرمایہ کاری میں استعمال کرتے ہیں۔

4. معاشرتی اور اقتصادی ترقی:

تجارتی بنک ترقیاتی منصوبوں، چھوٹے تاجروں، اور زرعی شعبے کو قرض فراہم کر کے عوام کی معیشتی حالت بہتر بناتے ہیں اور پیداوار میں اضافہ کرتے ہیں۔

5. کاروباری لین دین میں سہولت:

یہ بنک لوگوں اور کمپنیوں کے لیے بینکنگ خدمات مہیا کرتے ہیں جیسے چیک، اکاؤنٹس، آن لائن ٹرانزیکشن، اور بین الاقوامی لین دین، جس سے تجارتی سرگرمیاں آسان اور تیز ہو جاتی ہیں۔

6. معاشی شرح نمو میں اضافہ:

قرضے اور سرمایہ کاری کے ذریعے تجارتی بنک ملک میں کاروبار اور صنعت کے فروغ میں مدد دیتے ہیں، جس سے ملک کی مجموعی پیداوار اور معاشی ترقی میں اضافہ ہوتا ہے۔

◆ نتیجہ:

تجارتی بنک معاشی ترقی کے بنیادی کردار ادا کرتے ہیں کیونکہ یہ سرمایہ کاری، پیداوار، مالیاتی استحکام، اور کاروباری سہولت فراہم کر کے ملک کی معیشت کو مستحکم اور ترقی یافتہ بناتے ہیں۔

🌟 سوال نمبر 3: نیشنل بنک آف پاکستان کے فرائض اور کردار پر بحث کریں۔

❖ جواب:

نیشنل بینک آف پاکستان (NBP) ملک کے مالیاتی نظام میں ایک اہم ادارہ ہے جو بینکنگ خدمات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ملکی معیشت کی ترقی میں بھی کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ اس کے فرائض اور کردار کو درج ذیل نکات میں تفصیل سے سمجھا جا سکتا ہے:

1. بینکنگ خدمات کی فراہمی:

نیشنل بینک عوام، تاجروں اور کاروباری اداروں کو مختلف بینکنگ سہولیات مہیا کرتا ہے، جیسے کہ اکاؤنٹس کھولنا، جمع اور نکاسی، قرضے دینا، چیک کلیئر کرنا، اور ڈیبٹ/کریڈٹ کارڈ کی خدمات۔ یہ عوامی اور تجارتی مالی ضروریات کو پورا کر کے معیشت میں روانی پیدا کرتا ہے۔

2. مرکزی بینک کے معاون کے طور پر کردار:

بعض مواقع پر نیشنل بینک سٹیٹ بینک آف پاکستان کے فرائض بھی سر انجام دیتا ہے، جیسے کہ مالیاتی پالیسی کے نفاذ میں مدد دینا، نقدی کی فراہمی کو منظم کرنا، اور بینکنگ نظام میں استحکام قائم رکھنا۔ یہ کردار نیشنل بینک کو ملک کی مالیاتی سلامتی میں اہم بناتا ہے۔

3. معاشی ترقی میں حصہ:

نیشنل بنک صنعتی، زرعی اور تجارتی شعبوں کو قرضے فراہم کرتا ہے۔ ان قرضوں کے ذریعے کاروباری منصوبے مکمل ہوتے ہیں، پیداوار بڑھتی ہے اور ملک کی معیشت میں ترقی کے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ یہ بنک چھوٹے اور بڑے منصوبوں کے لیے مالی معاونت فراہم کر کے ملکی معیشت کی مضبوطی میں حصہ لیتا ہے۔

4. بین الاقوامی لین دین اور تجارتی معاونت:

نیشنل بنک بیرونی تجارت میں بھی کردار ادا کرتا ہے، جیسے برآمدات اور درآمدات کے لیے قرضے اور مالی معاونت فراہم کرنا۔ اس سے ملک کی تجارتی پوزیشن مستحکم ہوتی ہے اور غیر ملکی تجارت میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔

5. سرمایہ کاری اور بازار سرمایہ میں کردار:

نیشنل بنک حصص، بانڈز اور کفالتیں خرید کر یا بیچ کر سرمایہ کاری کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ یہ بازار سرمایہ کے استحکام میں مدد دیتا ہے اور مالیاتی اداروں کی سرمایہ کاری کی سرگرمیوں کو منظم کرتا ہے۔

6. سرکاری مالی معاونت:

نیشنل بنک حکومت کے مالی لین دین کا انتظام کرتا ہے، جیسے کہ ٹیکس کی وصولی، سرکاری تنخواہوں کی ادائیگی، اور دیگر مالی کارروائیاں۔ یہ حکومت کو مالیاتی معاملات میں مؤثر اور منظم بناتا ہے۔

7. معاشرتی اور سماجی کردار:

نیشنل بنک عوام کو مالی شعور اور سہولت فراہم کرتا ہے، جیسے بچت اور سرمایہ کاری کے منصوبے، جو ملک میں معاشرتی ترقی اور مالی خودمختاری کو فروغ دیتے ہیں۔

◆ نتیجہ:

نیشنل بنک آف پاکستان صرف ایک تجارتی بینک نہیں بلکہ ملکی مالیاتی نظام کا ایک اہم ستون ہے۔ یہ بینکنگ سہولت فراہم کرنے، سرمایہ کاری کو فروغ دینے، حکومت کے مالی امور کو منظم کرنے، اور معیشت کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ اس کے بغیر پاکستان کی معاشی ترقی اور مالی استحکام مشکل ہو جاتا ہے۔

🌟 سوال نمبر 4: زرعی ترقیاتی بنک لمیٹڈ کب بنایا گیا اور اس کے فرائض کیا ہیں؟

◆ جواب:

زرعی ترقیاتی بنک لمیٹڈ (Agricultural Development Bank Limited) پاکستان میں 1961ء میں قائم کیا گیا۔ اس کا بنیادی مقصد ملک کے زرعی شعبے کی ترقی اور کسانوں کی مالی ضروریات کو پورا کرنا ہے۔ یہ بنک کسانوں کو آسان قرضے فراہم کر کے زرعی پیداوار اور ملک کی معیشت کو مضبوط بناتا ہے۔

♦ زرعی ترقیاتی بنک لمیٹڈ کے فرائض:

1. کسانوں کو قرضہ فراہم کرنا:

زرعی ترقیاتی بنک کسانوں کو قلیل مدتی اور طویل مدتی قرضے دیتا ہے تاکہ وہ اپنی کھیت کی پیداوار، بیج، کھاد، پانی کے انتظام اور زرعی مشینری خرید سکیں۔ اس سے کسان اپنی زرعی سرگرمیوں میں مالی مشکلات کے بغیر حصہ لے سکتے ہیں۔

2. زرعی پیداوار کو فروغ دینا:

بنک کسانوں کو سرمایہ فراہم کر کے ملک میں خوراک کی پیداوار بڑھانے میں مدد کرتا ہے۔ زیادہ پیداوار سے نہ صرف کسان کی آمدنی بڑھتی ہے بلکہ ملک میں غذائی تحفظ بھی قائم رہتا ہے۔

3. زرعی صنعت میں سرمایہ کاری:

یہ بنک زرعی صنعت سے متعلق منصوبوں میں سرمایہ کاری کرتا ہے، جیسے: کھاد فیکٹریاں، پانی کی سپلائی کے منصوبے، اور دیگر زرعی انفراسٹرکچر۔ اس سے زرعی شعبے کی مجموعی ترقی ممکن ہوتی ہے۔

4. سرمایہ کاری کے مواقع فراہم کرنا:

بنک کسانوں اور زرعی منصوبوں کے لیے سرمایہ فراہم کر کے ملک میں معاشی ترقی اور صنعتی ترقی میں بھی حصہ ڈالتا ہے۔

5. قرضوں کی نگرانی اور رہنمائی:

بنک یہ یقینی بناتا ہے کہ دیے گئے قرضے صحیح طریقے سے استعمال ہوں اور اس کے ساتھ ساتھ کسانوں کو مالی مشورے اور رہنمائی بھی فراہم کرتا ہے تاکہ وہ بہتر فیصلے کر سکیں۔

6. کسانوں کی مالی مشکلات کم کرنا:

بنک قرضوں کے لیے آسان شرائط فراہم کرتا ہے تاکہ کسان مہنگے قرضوں کے بوجھ سے بچ سکیں۔ اس سے زرعی شعبے میں سرمایہ کاری اور پیداوار مستحکم رہتی ہے۔

◆ خلاصہ:

زرعی ترقیاتی بنک لمیٹڈ 1961ء میں قائم ہوا تاکہ کسانوں کو مالی مدد دے، زرعی پیداوار بڑھائے، زرعی صنعت میں سرمایہ کاری کرے، اور ملک کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرے۔ یہ بنک کسانوں کو آسان قرضے فراہم کر کے ملک میں زرعی شعبے کی ترقی اور معاشی استحکام کو یقینی بناتا ہے۔

✨ سوال نمبر 5: صنعتی ترقیاتی بنک آف پاکستان کے فرائض پر روشنی ڈالیں

❖ جواب:

پاکستان کی صنعتی ترقی کے لیے صنعتی ترقیاتی بنک آف پاکستان ایک اہم ادارہ ہے۔ پاکستان کو آزادی کے بعد صنعت و حرفت کی ترقی کے لیے مالی وسائل کی کمی کا سامنا کرنا پڑا۔ 1949 میں حکومت نے صنعتی مالیاتی کارپوریشن قائم کی لیکن اس کے محدود بنکاری اختیارات اور قرضے دینے کی سخت شرائط کی وجہ سے یہ ادارہ کامیاب نہ ہو سکا۔ تحقیقاتی کمیشن کی سفارشات کی روشنی میں اگست 1961 میں اسے صنعتی ترقیاتی بنک آف پاکستان کے نام سے قائم کیا گیا۔

❖ صنعتی ترقیاتی بنک کے فرائض:

1. قرضے فراہم کرنا:

بنک ملک میں چھوٹے اور درمیانے درجے کی نجی صنعتوں کے قیام اور موجودہ صنعتوں کی توسیع کے لیے قلیل مدتی اور طویل مدتی قرضے فراہم کرتا ہے۔ یہ قرضے انجینئرنگ، بجلی کے سامان، کیمیاوی کھاد، کان کنی، کپڑا، کاغذ، خوراک اور دیگر نجی صنعتوں کو دیے جاتے ہیں۔

2. سرمایہ کاری کے ذریعے مالی معاونت:

صنعتی اداروں کو سرمایہ مہیا کرنے کے لیے بنک ان کے حصص اور کفالتیں خریدتا ہے تاکہ انہیں مالیات فراہم کی جا سکے۔

3. پسماندہ علاقوں کی صنعتوں کی ترقی:

بنک ملک میں متوازن معاشی ترقی کے لیے پسماندہ اور کم ترقی یافتہ علاقوں میں صنعتوں کو زیادہ آسان شرائط پر قرضے دیتا ہے تاکہ وہاں نجی صنعتیں فروغ پائیں اور روزگار کے مواقع بڑھیں۔

4. براہ راست سرمایہ کاری:

یہ بنک کئی کاروباری یونٹس میں براہ راست سرمایہ کاری بھی کرتا ہے تاکہ ملکی پیداوار میں اضافہ ہو اور دیگر صنعتی یونٹس کے ساتھ اشتراک قائم ہو۔

5. برآمدی صنعتوں کو ترجیح:

بنک برآمدی اشیا پیدا کرنے والی صنعتوں کو ترجیحی بنیادوں پر قرضے دیتا ہے تاکہ برآمدات اور زر مبادلہ کے ذخائر میں اضافہ ہو۔

6. زر مبادلہ کی فراہمی:

نئی صنعتوں کے قیام اور ترقی کے لیے بنک بیرون ممالک سے مشینری خریدنے کے لیے زر مبادلہ فراہم کرتا ہے۔

7. امانتیں وصول کرنا اور منافع دینا:

بنک لوگوں کی امانتیں وصول کرتا اور مقررہ شرائط کے مطابق منفع ادا کرتا ہے۔

8. بچت سکیمیں:

بنک نے کھاتہ داروں کے لیے کئی بچت سکیمیں شروع کی ہیں، جیسے:

- ماہانہ منافع سرٹیفکیٹ
- ٹرم ڈپازٹ
- صنعتی سرمایہ سرٹیفکیٹ
- ڈپازٹ سرٹیفکیٹ
- پرافٹ پلس سیونگ ڈپازٹ سکیم
- غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹ

9. فنی اور سرمایہ کاری مشورے:

بنک صنعتکاروں کو قرضہ دینے کے ساتھ سرمایہ کاری اور فنی مشورے بھی مہیا کرتا ہے۔

10. ٹیکنالوجی کی سہولتیں:

اپنے کھاتہ داروں کو بنکاری سہولتوں سے آگاہ کرنے کے لیے بنک کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کی سہولتیں بھی فراہم کرتا ہے۔

◆ خلاصہ:

صنعتی ترقیاتی بنک آف پاکستان کا قیام 1961 میں ہوا۔ یہ بنک قرضے فراہم کرنا، سرمایہ کاری، پسماندہ علاقوں کی صنعتوں کی ترقی، برآمدی صنعتوں کو ترجیح، زر مبادلہ کی فراہمی، بچت سکیمیں، فنی مشورے، اور ٹیکنالوجی کے ذریعے سہولتیں فراہم کر کے پاکستان کی صنعتی ترقی اور معاشی استحکام میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

✨ سوال نمبر 6: درج ذیل پر نوٹ لکھیں۔

i. بازار زر

ii. بازار سرمایہ

iii. ای کامرس

❖ جواب:

i. بازار زر (Money Market)

تعریف:

بازار زر وہ منڈی ہے جہاں ملک کے مختلف مالیاتی ادارے اپنے اضافی فنڈز قلیل المیعاد قرضوں اور کفالتوں کی شکل میں استعمال کرتے ہیں۔ یعنی یہ وہ جگہ ہے جہاں مالی وسائل مختصر مدت کے لیے ایک ادارے سے دوسرے ادارے تک منتقل ہوتے ہیں۔

◆ اہم ادارے اور کردار:

1. مرکزی بنک (State Bank of Pakistan):

- ملک کے بنکاری اور مالی نظام کو کنٹرول کرتا ہے۔
- زر کی فراہمی کو متوازن رکھنے کے لیے اقدامات کرتا ہے۔

2. تجارتی بنک:

- حصص، بانڈز، اور ہنڈیوں کی خرید و فروخت کے ذریعے مارکیٹ میں حصہ لیتے ہیں۔
- قرضے جاری کرنے اور وصول کرنے کے عمل کو آسان بناتے ہیں۔

3. قلیل مدت قرضہ کے ادارے:

- تاجروں کو ہنڈی پر بٹہ لگا کر قرضہ فراہم کرتے ہیں۔

4. امداد باہمی کے بنک:

- کسانوں کو زراعتی مقاصد کے لیے آسان شرائط پر قرضے دیتے ہیں۔

5. بیمہ کمپنیاں:

- سٹاک ایکسچینج میں حصص کی خرید و فروخت کر کے بازار کے استحکام میں حصہ لیتی ہیں۔

خصوصیات:

- قرضے زیادہ تر قلیل مدت کے لیے جاری کیے جاتے ہیں۔
- مالی ادارے آپس میں مقابلہ کرتے ہیں، جس سے بازار مضبوط اور مستحکم رہتا ہے۔
- مالی وسائل کی آسان دستیابی سے ملک میں کاروباری سرگرمیاں بڑھتی ہیں۔

ii. بازار سرمایہ (Capital Market)

تعریف:

بازار سرمایہ وہ منڈی ہے جہاں طویل المیعاد قرضے، حصص اور بانڈز کی خرید و فروخت ہوتی ہے۔ اس کا مقصد ملک میں سرمایہ کاری کے لیے طویل مدتی مالی وسائل مہیا کرنا ہے۔

◆ اہم ادارے اور کردار:

1. پاکستان سرمایہ کاری کارپوریشن، صنعتی ترقیاتی بنک، زرعی ترقیاتی بنک:

- نئی صنعتوں کے قیام اور پرانی صنعتوں کی ترقی کے لیے قرضے فراہم کرتے ہیں۔

2. بیمہ کمپنیاں:

- طویل مدت کے لیے سرمایہ کاری کر کے مارکیٹ پر اثر ڈالتی ہیں۔

3. سٹاک ایکسچینج:

- حصص کی خرید و فروخت کر کے مارکیٹ کو منظم اور مستحکم بناتا ہے۔

4. سیکورٹیز اینڈ بانڈز اتھارٹی (SECP):

- کفالتوں، بانڈز، اور حصص کے کاروبار میں ضابطہ کاری کر کے مارکیٹ کو مستحکم بناتی ہے۔

خصوصیات:

- قرضے طویل المیعاد کے لیے جاری ہوتے ہیں۔
- سرمایہ کاری اور حصص کی خرید و فروخت پر مرکوز ہے۔
- ملک کی صنعتی اور اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔
- پسماندہ علاقوں میں سرمایہ کاری کو ترجیح دی جاتی ہے تاکہ روزگار اور ترقی کے مواقع بڑھیں۔

iii. ای کامرس (E-Commerce)

تعریف:

ای کامرس یا الیکٹرونک کامرس سے مراد انٹرنیٹ کے ذریعے مالی لین دین اور کاروبار کرنا ہے۔ اس میں اشیا اور خدمات کی خرید و فروخت، بینک اکاؤنٹ کی منتقلی، اور دیگر مالیاتی سرگرمیاں شامل ہیں۔

اہم فوائد:

1. اشیا کی خرید و فروخت کم وقت میں اور آسانی سے ممکن۔
2. بینک اکاؤنٹ کے ذریعے رقم کی منتقلی اور بلوں کی ادائیگی ممکن۔

3. دنیا بھر کی مصنوعات اور خدمات کے بارے میں معلومات حاصل کرنا آسان۔

4. برآمدات اور درآمدات میں تیزی آتی ہے اور کاروبار بین الاقوامی سطح پر بڑھتا ہے۔

5. سیل رپورٹس، مالی بیانات، قیمتوں اور منافع کا تجزیہ کیا جا سکتا ہے۔

6. صارفین اپنی ضروریات اور پسند کے مطابق اشیا کی خریداری کرتے ہیں۔

خصوصیات:

- انٹرنیٹ کے ذریعے خرید و فروخت ممکن ہے۔
- کاروبار کی تیز رفتار اور منظم ترقی میں مددگار۔
- مالیاتی اور تجارتی معلومات تک آسان رسائی فراہم کرتا ہے۔

◆ خلاصہ:

1. بازار زر: قلیل مدت کے قرضے، بینکوں اور مالیاتی اداروں کے درمیان مالی وسائل کی منتقلی۔

2. بازار سرمایہ: طویل مدتی قرضے، حصص اور بانڈز، سرمایہ کاری اور صنعتی ترقی میں اہم۔

3. ای کامرس: انٹرنیٹ کے ذریعے کاروبار اور مالی لین دین، وقت اور محنت کی بچت، عالمی سطح پر کاروباری مواقع۔


Note:

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

Author: Muhammad Asghar

Purpose: To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

Copyright & Usage Policy

© **2026 Muhammad Asghar**. All rights reserved.

No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.